سوال

گیارہویں دن رمی، وداع اور سفر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو گیارہویں دن رمی کر کے طواف وداع کرے اور پھر سفر پر روانہ ہو جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص گیارہوین دن رمی کر کے طواف وداع کے بعد سفر کرے تو اس نے دو واجب ترک کئے ایک بارہویں دن کا رمی جمرات اور دوسرا اس دن کی رات کو منیٰ میں بسر کرنا، لہذا بہت سے اہل علم کے بقول اس پر دو فدیے واجب ہیں، جنہیں مکہ میں ذبح کر کے وہاں کے فقراء میں تقسیم کر دیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی